"آؤ! نماز پڑھیں" طلبہ و نوجوانوں کے لئے ترغیبی تحریک

ہفتہ واری تربیتی پروگرام برائے طلبہ و نوجوان

سلسلہ نمبر 7

بعنوان

مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا

از: مولانا غیاث احمد رشادی (صدر صفا بیت المال و منبر و محراب فاؤنڈیشن)

پیارے بچو! ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارے لئے سب سے بڑی نعمت کیا ہے؟ کیا تمہیں اس کا علم و اندازہ ہے؟

یاد رکھو! بچہ ہو یا بوڑھا، مرد ہو یا عورت، ہر ایک مسلمان کیلئے سب سے بڑی نعمت ہمارا دین اور ہمارا ایمان ہے۔

تم سب اپنے رب کا یہ کہہ کر شکر ادا کرو کہ یا اللہ! ہم سجدہ شکر بجالاتے ہیں کہ آپ نے ہم کو مومن و مسلمان بنایا۔

چھ سات ہفتوں سے ہر اتوار تمہیں دین و ایمان سے متعلق جو اہم باتیں ایمانِ مفصل کی روشنی میں بتائی گئیں آج ان کا اعادہ کرلو اور آج ہم ایمان مفصل سے متعلق آخری بات کی تفصیلات بیان کریں گے۔

ہمیں ان تمام باتوں پر ایمان رکھنا چاہئے۔

(۱) اللہ پر ایمان کہ وہ اللہ ایک ہے پاک ہے بے عیب ہے

(۲) فرشتوں پر ایمان کہ وہ اللہ کی نورانی مخلوق ہیں اور اللہ کے قریبی ہیں وہ کبھی کوئی گناہ نہیں کرتے۔

سوالات ہمارے اور جوابات تمہارے

1۔ ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارے لئے سب سے بڑی نعمت کیا ہے؟

2۔ ہم اپنے رب کا شکر کس طرح بجالائیں؟

3۔ ایمان مفصل کی آخری چیز کیا ہے؟

4۔ قیامت کے دن پہاڑوں کی حالت کیا ہوگی؟

5۔ صور پھونکنے والے فرشتے کا نام کیا ہے؟

6۔ جس میدان میں قیامت کے دن سارے لوگ جمع ہوں گے اس میدان کو کیا کہتے ہیں؟

7۔ نیک لوگوں کو کہاں داخل کیا جائے گا؟

8۔ برے لوگوں کو کہاں ڈالا جائے گا؟

9۔ ہم سب کو اپنا چہرہ قیامت کے دن کس کو دکھانا ہے؟

10۔ دنیا جہاں کے سارے لوگ دوبارہ کب زندہ ہوں گے؟

منجانب

Bidar Betterment Foundation

بیدر بیٹرمنٹ فاؤنڈیشن

Reg. No. BDR-4-197/2022-23

(۳) آسمانی کتابوں پر ایمان کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں اور رسولوں پر جو کتابیں نازل فرمائیں وہ سب برحق ہیں۔

(۴) رسولوں پر ایمان کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تک جتنے نبی اور رسول آئے وہ سچے تھے اور حق پر تھے۔

(۵) تقدیر پر ایمان کہ ہر قسم کی اچھی اور بری چیز اللہ ہی کے ارادہ اور فیصلہ سے ہوتی ہے۔

(۶) اور مرنے کے بعد اُٹھائے جانے پر ایمان کہ دنیا جہاں کے سارے لوگوں کو قیامت کے دن زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔

پیارے بچو! آج ہم وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوت کی تفصیلات بیان کریں گے۔

یاد رکھو! ہم سب کو ایک نہ ایک دن مرنا ہے، سب کو فنا ہونا ہے، باقی رہنے والی ذات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ ہزاروں سالوں سے یہ دنیا چل رہی ہے، روزانہ سورج طلوع اور غروب ہو رہا ہے، چاند کی چاندنی اپنے وقت پر ظاہر ہو رہی ہے، بادل اپنے اپنے رخ پر چلائے جا رہے ہیں۔ مختلف علاقوں میں بارش برس رہی ہے، درختوں سے پھل پھول، ترکاریاں پیدا ہو رہے ہیں، پہاڑ اپنی جگہ برقرار ہیں، سمندر اپنی جگہ موجود ہیں۔ یہ دریائیں، یہ ندیاں اپنی جگہ بہ رہی ہیں، یہ آگ، ہوا، پانی اور مٹی سب کچھ اپنی جگہ اپنا اپنا کام کر رہے ہیں۔ یہ بازار اور مارکٹ سب کچھ چل رہے ہیں۔ لوگ اپنی زندگی میں مصروف ہیں، کوئی کاروبار کر رہا ہے، کوئی ملازمت کر رہا ہے، کوئی محنت مزدوری کر رہا ہے، کوئی کھانے پینے میں، کوئی کھیل کود میں مصروف ہے۔ یہ کارخانے، یہ اسکولس اور کالجس چل رہے ہیں۔ راستوں پر چھوٹی بڑی سواریاں گزر رہی ہیں۔ کہیں شادیاں ہو رہی ہیں، کہیں پارٹیاں چل رہی ہیں، کہیں مردوں کو دفن کیا جا رہا ہے، کہیں دواخانوں میں بیمار تڑپ رہے ہیں، یہ سب کچھ اپنی اپنی جگہ چل رہا ہے۔

لیکن جانتے ہو بچو!

ایک دن آئے گا، قیامت قائم ہو جائے گی۔ یہ پہاڑ روئی کے پرزوں کی طرح اڑ جائیں گے یہ پوری زمین صاف چٹیل میدان بن جائے گی۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے اور دنیا جہاں کی ساری مخلوقات موت کی منہ میں چلی جائیں گی۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام دوسرا صور پھونکیں گے تو دنیا جہاں کے سارے لوگ زندہ ہو جائیں گے۔

پیارے بچو! جیسے اللہ پر ایمان لانا ضروری ہے رسولوں، کتابوں، فرشتوں اور تقدیر پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ اسی طرح مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ تم دل کی گہرائی سے یہ بات مان لو کہ ہم مر کر دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اور سارے لوگ ایک میدان میں جمع کئے جائیں گے جس کو میدان حشر کہا جاتا ہے اور سارے لوگوں کا پورا پورا حساب لیا جائے گا اور نیک لوگوں کو جنت میں ڈالا جائے گا اور برے لوگوں کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

بچو! اللہ کا شکر ادا کرو کہ ایمان سے متعلق اہم اور بنیادی باتوں کا صرف سات ہفتوں میں تم کو بہت سارا علم حاصل ہو گیا۔ دین و ایمان کا علم حاصل کرتے رہو، اس پیارے اور مقدس دین سے ہمیشہ جڑے رہو۔

یاد رکھو! ہم سب کو دین و ایمان کے ساتھ جینا ہے، اسی دین و ایمان کے ساتھ مرنا ہے اور اسی دین و ایمان کے ساتھ قیامت کے دن اٹھنا ہے اور ہم سب کو اپنا چہرہ اپنے حقیقی رب کو دکھلانا ہے۔